© rasailojaraid.com

"دعواتِ حق" مولانا موصوف کے ان مواعظ، خطباتِ جمعہ اور چند تحریروں کا مجموعہ ہے جو وقتاً فوقتاً "الحق" کی زینت بنتے رہے ہیں۔ اور اس مجموعہ کو دیکھ کر یہ اطمینان سا محسوس ہوتا ہے کہ ایک بہت بڑی ضرورت کو بطریقِ احسن پورا کر دیا گیا ہے۔ عبادت و شریعت، سیاست و تمدن، احسان و سلوک، فتح و زوال، معاشرت و معیشت، سیاست و حکومت وغیرہ زندگی کے ہر شعبہ پر حاوی سینکڑوں عنوانات پر مشتمل اس کتاب میں تقریباً ۶۵ مواعظ، خطباتِ جمعہ اور دیگر تقاریر طالبینِ رشد و ہدایت کے لئے نسخۂ ہدایت، اہلِ علم اور طلبۂ دین کے لئے شاہراہِ علم و عمل اور عوام و خواص کے لئے تذکیر و موعظت کے خزانہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

اس مجموعہ کی اشاعت و اہتمام میں مولانا سمیع الحق صاحب نے جس محنت اور لگن سے کام کیا ہے، کتاب کو دیکھتے ہی اس کا بھرپور احساس ہوتا ہے ـــــــ خوبصورت آفسٹ کتابت و طباعت، سفید کاغذ، سنہری ڈائی دار جلد، زیرِ نظر کتاب کے ایسے محاسن ہیں کہ شاید ان کے بغیر یہ مجموعہ نامکمل رہتا۔

نام کتاب . . . . تحریکِ ختمِ نبوت

مصنف . . . . شورش کاشمیری مرحوم

ضخامت . . . . . ۲۵۶ صفحات

ناشر . . . . مطبوعاتِ چٹان لاہور

شورش مرحوم کی کتاب پر کچھ لکھنا تحصیلِ حاصل ہے۔ اور "تحریکِ ختمِ نبوت" تو ان کی تمام تحریری خوبیوں کے ساتھ ساتھ ختمی مرتبت جناب رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان کی لافانی محبت کی ایک ایسی یادگار بھی ہے کہ اپنے تو رہے ایک طرف، اغیار کو بھی اس سے انکار کا یارا نہ ہو گا۔

زیرِ نظر کتاب کو پڑھ کر یہ احساس شدید تر ہو جاتا ہے کہ تحریکِ ختمِ نبوت کی کامیابی ایک ایسا گلدستہ نہیں کہ جس کے پھول نہایت آسانی سے چُن لئے گئے ـــــــ جیسا کہ آج اسے محض عوامی حکومت کا کارنامہ قرار دیا جا رہا ہے ـــــــ بلکہ یہ وہ درخت ہے جس کی آبیاری کے لئے محبانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا خون پیش کیا، قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں اور دار و رسن کی سختیاں جھیلیں، تب جا کر یہ نخل بارآور ہوا ـــــــ یہ وہ برسہا برس کا طویل راستہ ہے جس پر چل کر عاشقینِ نبوت نے سارقینِ نبوت کا ان کے گھروں تک تعاقب کیا ـــــــ اور یہ وہ سفر ہے کہ جس کی راہ کے کانٹوں سے کاروانِ

© rasailojaraid.com